147282 - عورت ساتھ ہو تو طواف میں رمل اور سعی میں دوڑنا

سوال

میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا اگر کسی شخص کے ساتھ عورت ہو تو کیا اس کے لیے رمل کیے بغیر طواف اور دوڑنے کے بغیر سعی ہو جائیگی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

طواف کے پہلے تین چکروں اور سعی میں سبز نشان کےدرمیان دوڑنا مسنون ہے، اور یہ مرد کے لیے سنت ہے عورت کے لیے نہیں.

اگر کسی شخص کے ساتھ عورت یا بوڑھا شخص ہو جن کے بارہ میں خدشہ ہو کہ اگر وہ خود آگے بڑھ گیا تو عورت یا بوڑھا شخص گم جائیگا تو پھر وہ رمل اور دوڑنا چھوڑ کر ان کے ساتھ آرام سے چلے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عورت کا طواف اور سعی میں آرام کے ساتھ چلنا ہے "

ابن منذر رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ: اہل علم کا اجماع ہے کہ بیت اللہ کا طواف کرتے وقت عورتوں کے لیے رمل نہیں، اور نہ ہی صفا مروہ کی سعی کرتے ہوئے دوڑنا ہے، اور اضطباع بھی نہیں کریں گی.

کیونکہ ان سارے کاموں میں اصلا طاقت و قوت کا اظہار ہے، اور یہ چیز عورتوں کےحق میں مقصود نہیں، اور اس لیے بھی کہ عورتوں میں مقصود تو ستر پردہ ہے، اور پھر رمل کرنے اور اضطباع میں تو بےپردگی ہوگی " انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (3 / 197).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے آپ نے طواف اور سعی میں دوڑنے کا اشارہ کیا ہے ....

میرا سوال یہ ہے کہ آیا یہ دوڑنا مردوں کے لیے خاص ہے یا کہ اس میں عورتیں بھی شامل ہیں اور وہ بھی دوڑیں گی ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

بعض اہل علم نے بیان کیا ہے کہ مسلمان علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ عورت طواف اور سعی میں نہیں دوڑے گی، ابتدا میں تو میرا بھی یہی خیال تھا کہ عورت بھی سعی میں دوڑے گی کیونکہ یہ سعی تو ہاجرہ رضی اللہ تعالی عنہا کی وجہ سے ہے اس لیے وہ بھی دوڑے گی.

لیکن جب میں نے دیکھا کہ اہل علم نے اس پر اجماع نقل کیا ہے کہ عورت آرام سے چلےکی اور دوڑےگی نہیں، تو مجھے بھی یہی صحیح لگا کہ عورت چلےگی اور دوڑے گی نہیں.

باقی رہا وہ شخص جس کے ساتھ عورت ہو تو کیا وہ عورت کو چھوڑ کر خود دوڑے یا کہ اس کے ساتھ وہ بھی آہستہ چلے ؟

اس سلسلہ میں ہم یہی کہیں گے کہ: اگر عورت تجربہ کار ہے اور اسے راستہ معلوم ہے اور گم ہونے کا خدشہ نہیں تو آدمی کے لیے پہلے تین چکروں میں رمل کرنے میں کوئی حرج نہیں وہ عورت کو کہے کہ طواف کے آخر میں ہم مقام ابراہیم یا کسی اور جگہ ملیں گے.

لیکن اگر عورت کو معلوم ہی نہیں اور اس کے گم ہونے کا خدشہ ہو تو پھر اس عورت کے ساتھ چلنا رمل کرنے سے افضل ہوگا، اور سعی میں دوڑنے سے عورت کے ساتھ چلنے سے افضل ہوگا " انتہی

دیکھیں: اللقاء الشہری (7 / 21) اور مجموع فتاوی ابن عثیمین (22 / 430).

اور اسی طرح مریض اور بوڑھے شخص کے لیے بھی اگر دوڑنا اور رمل کرنا دشوار ہو تو وہ عام حالت میں حسب استطاعت چلے، اور اگر اس کے چلنے میں بھی دشواری اور مشقت ہوتی ہو تو پھر سوار ہو کر طواف اور سعی کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .